سوال

رفع الیدین کی دلیل ذکر کردیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رفع الیدین کرنا بہت سی احادیث سے ثابت ہے، بلکہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس مسئلے پر "جزء رفع الیدین" کے نام سے مستقل کتاب لکھی ہے۔ انہوں نے اس میں ان دونوں جگہوں پر رفع الیدین کرنے کو ثابت کیا ہے، اور اس موقف کی مخالفت کرنے والوں کی سختی سے تردید کی ہے۔

انہوں نے اپنی اسی کتاب میں رفع الیدین کے بارے میں حسن بصری رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام (نماز میں رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد) رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

امام بخاری رحمہ اللہ امام حسن بصری رحمہ اللہ کے اس قول پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

فَلَمْ يَسْتَثْنِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَ أَحَدٍ، وَلَمْ يَثْبُتْ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ

حسن بصری نے کسی بھی صحابی کو مستثنیٰ نہیں کیا، اور نہ ہی کسی صحابی سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا ہو۔
دیکھیں : جزء رفع الیدین از امام بخاری، صفحہ نمبر 7)

امام ترمذی رحمہ اللہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کرنے سے پہلے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث ذکر کی ہے جس میں ہے :

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا :

إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ (سنن ترمذي، أَبْوَابُ الصَّلَاةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : 255)

جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ انہیں اپنے دونوں کندھوں کے بالمقابل کرتے، اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے اپنا سر اٹھاتے (تو بھی اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھاتے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، علی، وائل بن حجر، مالک بن حویرث، انس، ابو ہریرہ، ابو حمید، ابو اسید، سہل بن سعد، محمد بن مسلمہ، ابو قتادۃ، ابو موسیٰ اشعری، جابر اور عمیر لیثی رضی اللہ عنہم نے بھی رفع الیدین کرنے کی احادیث بیان کی ہیں۔

رفع الیدین نہ کرنے کی احادیث عبد اللہ بن مسعود اور براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے بیان ہوئی ہیں، لیکن ان احادیث کو محدثین اور حفاظ حدیث نے ضعیف قرار دیا ہے۔

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حدیث کو سفیان بن عیینہ، شافعی، امام بخاری کے استاد حمیدی، احمد بن حنبل، یحییٰ بن معین، دارمی، اور امام بخاری سمیت دیگر ائمہ کرام رحمہم اللہ

جمیعا نے ضعیف قرار دیا ہے۔

جبکہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کو عبداللہ بن مبارک، احمد بن حنبل، بخاری، بیہقی، اور دار قطنی سمیت متعدد علمائے کرام رحمھم اللہ جمیعا نے ضعیف قرار دیا ہے۔

اسی طرح کچھ صحابہ کرام سے ترک رفع الیدین سے متعلق مروی آثار بھی ضعیف ہیں، جیسے کہ پہلے امام بخاری رحمہ اللہ سے یہ قول گزر چکا ہے کہ : " نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بھی صحابی سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا۔ دیکھیں : " تلخیص الحبیر از حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (538/1-547)

شارح سنن ترمذی امام محمد عبدالرحمن مبارکپوری رحمہ اللہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شرح کرتے ہوئے اس کا ضعیف ہونا بیان کیا ہے اور سیر حاصل بحث کی ہے۔

اس موضوع پر تفصیل سے جاننے کے لیے درج ذیل کتب کا مطالعہ مفید رہے گا۔

نور العینین فی مسئلۃ رفع الیدین عند الرکوع وبعدہ فی الصلوۃ

از زبیر علی زئی رحمہ اللہ

کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟

از حافظ محمد ادریس کیلانی

مسئلہ رفع الیدین پر ایک نئی کاوش کا تحقیقی جائزہ

از ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

میں رفع الیدین کیوں کروں؟

از ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث